FEDERAL OMBUDSMAN

نیوز بلیٹن

اکتوبر تا دسمبر 2025ء
شمارہ: 31

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی ادارے کے افسران اور عملے کو ایوارڈز دینے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں (23.12.2025)

وفاقی محتسب کی تاریخ میں پہلی بار افسران اور عملے کو ایوارڈز

اعلیٰ کارکردگی پر حوصلہ افزائی سے مسابقت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے، اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب کی تاریخ میں پہلی بار اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران اور عملے کو شیلڈوں اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈز خالصتاً میرٹ اور تسلسل سے نمایاں کارکردگی کی بنیاد پر دیئے گئے جس کے لئے وفاقی محتسب کے ادارے کی ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی نے افسران و عملے کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے سخت معیارات مقرر کئے تھے جن میں شکایات کی وصولی، فیصلوں کی تعداد، کھلی کچہریوں کا انعقاد، سرکاری دفاتر کے معائنے اور ان کے مثبت اثرات وغیرہ شامل تھے۔ ایوارڈز دینے کے لئے ہیڈ آفس اسلام آباد کے علاوہ علاقائی دفاتر لاہور، کراچی اور پشاور میں سادہ مگر پروقار تقاریب منعقد کی گئیں جن میں قریبی علاقائی دفاتر کے افسران اور عملے نے شرکت کی۔ ان تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ اداروں میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی اور ایوارڈز سے دیگر افسران و عملے میں بھی زیادہ کام کرنے کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے فرائض ایمانداری اور بحسن وخوبی سرانجام دینے والے افسران اور ملازمین ہمارا قیمتی اثاثہ اور ادارے کا وقار ہیں۔ ادارے نے جو کامیابی حاصل کی ہے اس کے پیچھے ان ملازمین کی مسلسل محنت اور لگن کا عمل دخل ہے، ادارے ایسے ہی افراد کے ذریعے ترقی کی منازل طے کرتے ہیں۔ وفاقی محتسب نے ادارے کے افسران اور عملے سے کہا کہ آپ لوگوں کی محنت اور لگن سے یہ ادارہ مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ آپ اسی جذبے سے خدمات سرانجام دیتے رہیں تا کہ لوگوں کی شکایات کا جلد ازالہ ہوتا رہے اور ادارے پر لوگوں کا اعتماد قائم رہے۔

256688 شکایات۔ 261101 فیصلے

سال 2025ء کے دوران شکایات اور فیصلوں کے گزشتہ تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے

وفاقی محتسب کے پہلے 38 سالوں میں 1717099 شکایات آئیں جبکہ گزشتہ صرف چار سالوں میں آٹھ لاکھ سے زائد شکایات موصول ہوئیں

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں ہر سال شکایات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ عام لوگوں میں وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی میں اضافہ ہوا ہے اور وہ وفاقی محتسب کے ذریعے اپنی شکایات کے ازالے کے سلسلے میں ان کا اعتماد بڑھا ہے۔ سال 2025ء کے دوران شکایات اور فیصلوں کے گزشتہ تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں اس سال 256688 شکایات آئیں جبکہ 261101 شکایات کے فیصلے کئے گئے، گزشتہ سال کے مقابلے میں شکایات اور فیصلوں میں بالترتیب 13 فیصد اور 17 فیصد اضافہ ہوا۔ اس سال 137152 بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو سہولیات فراہم کی گئیں جب کہ بچوں کی 683 شکایات کا ازالہ کیا گیا، تنازعات کے غیر رسمی حل آئی آر ڈی کے پروگرام Informal Resolution of Dispute کے تحت 7356 شکایات موصول ہوئیں اور اگران شکایات کو بھی شامل کیا جائے تو مجموعی تعداد 4 لاکھ 9 ہزار 3 بن جاتی ہے جو کسی ایک سال کے دوران شکایات اور فیصلوں کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ سال 2025ء کے دوران تقریباً 45 فیصد شکایات آن لائن موصول ہوئیں، جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ شکایت کنندگان کی ایک بہت بڑی تعداد گھر بیٹھے انصاف حاصل کر رہی ہے۔ 1983ء میں وفاقی محتسب کے قیام سے لے کر اب تک 25 لاکھ 69 ہزار سے زائد شکایات کا ازالہ کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے پہلے 38 سالوں میں 1717099 شکایات آئیں جبکہ گزشتہ صرف چار سالوں میں آٹھ لاکھ سے زائد شکایات موصول ہوئی ہیں جو کہ 1983ء سے لے کر 2021ء تک موصول ہونے والی کل شکایات کا تقریباً نصف بنتا ہے۔ سال 2025ء کے دوران چھ نئے علاقائی دفاتر قائم کئے گئے۔ تقریباً 97 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد ہوا۔ ملک بھر میں دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے شکایت کنندگان کو گھر کے قریب انصاف کی فراہمی کے لئے وفاقی محتسب کے افسران نے تحصیلوں اور چھوٹے شہروں میں جا کر 166 کھلی کچہریاں لگائیں۔ وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیموں نے سرکاری اداروں کے 43 دورے کر کے فوری حل طلب اور طویل مدتی سفارشات مرتب کیں جو وفاقی محتسب کی طرف سے ان اداروں کے سربراہوں کو عملدرآمد کے لئے بھجوائی گئیں۔ علاوہ ازیں 232 او سی آر (OCR) پروگراموں کے ذریعے کثیر تعداد میں کیس نمٹائے گئے۔

وفاقی محتسب کی آذر بائیجان میں آئین اور قانون کی حکمرانی کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی آذر بائیجان کے دارالحکومت باکو میں بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں (12.11.2025)

وفاقی محتسب اور ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (AOA) کے صدر اعجاز احمد قریشی نے 12 نومبر کو جمہوریہ آذر بائیجان کے دارالحکومت باکو میں ''آئین اور خودمختاری کے سال'' کی تقریبات کے سلسلے میں منعقدہ ''عصری نظاموں میں آئین اور قانون کی حکمرانی'' کے موضوع پر منعقدہ ایک بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محتسب برادری عالمی سطح پر انسانی حقوق، شہری آزادیوں اور اچھی طرز حکمرانی کے فروغ اور تحفظ میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ محتسب اداروں کا مقصد ریاستی اداروں کو مزید متحرک، موثر اور ملکی قانون کے مطابق ان کی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محتسب کے ادارے شفافیت، احتساب، مساوات اور منصفانہ طرز عمل کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے گڈ گورننس کو فروغ دینے اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ میں قانون کی حکمرانی کی مرکزیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام حتمی اسٹیک ہولڈرز ہیں اور کسی بھی جمہوری نظام میں عوام کی فلاح و بہبود سب سے مقدم ہوتی ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے جمہوریہ آذر بائیجان میں آئین کی منظوری کی 30ویں سالگرہ اور خودمختاری کی بحالی کی پانچویں سالگرہ پر وہاں کی حکومت اور عوام کو تہہ دل سے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ دونوں واقعات آذر بائیجان کی ملکی تاریخ میں اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان اور آذر بائیجان کے درمیان قریبی اور برادرانہ تعلقات ہیں جن کی جڑیں تاریخ، مذہب اور ثقافت میں بہت گہری ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا بھی اظہار کیا کہ یہ تعلقات آنے والے دنوں میں مزید بڑھیں گے اور دونوں ممالک کے محتسب ادارے گڈ گورننس اور قانون کی حکمرانی کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔ بین الاقوامی کانفرنس میں جمہوریہ آذر بائیجان کی آئینی عدالت کے چیئرمین نیز ایشیائی خطے کے مختلف محتسبین اور عدالتی اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔

وفاقی محتسب کا معذور افراد کے حقوق کے تحفظ پر ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے تحت ویبینار سے خطاب

معذوری کی بنیاد پر کسی کے ساتھ امتیازی سلوک انسان کے موروثی وقار اور انسانی اقدار کے خلاف ہے، وفاقی محتسب

وفاقی محتسب اور ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (AOA) کے صدر اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ معذوری کی بنیاد پر کسی بھی شخص کے ساتھ امتیازی سلوک انسان کے موروثی وقار اور انسانی اقدار کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے پائیدار ترقی کی حکمت عملیوں میں معذوری سے متعلقہ مسائل پر موثر اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔ وفاقی محتسب نے ان خیالات کا اظہار 3 دسمبر کو ''معذور افراد کے حقوق کے تحفظ میں محتسب اداروں کے کردار'' کے موضوع پر ایک ویبینار میں افتتاحی خطاب کے دوران

وفاقی محتسب اور ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کے صدر اعجاز احمد قریشی معذور افراد کے قومی دن کے موقع پر ویبینار سے خطاب کر رہے ہیں، وفاقی محتسب کے سیکرٹری علی طاہر اور اے او اے کے ایگزیکٹو سیکرٹری عبدالمعز بخاری بھی ہمراہ ہیں۔ (03.12.2025)

کیا۔ یہ ویبینار ایشین امبڈ سمین ایسوی ایشن (AOA) کے زیر اہتمام معذور افراد کے عالمی دن کے موقع پر منعقد کیا گیا تھا، جو ہر سال 3 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ ویبینار سے جمہوریہ آذربائیجان میں انسانی حقوق کی کمشنر محترمہ سبینا علی یاف نے بھی خطاب کیا، علاوہ ازیں دسمبر 2006ء کو اقوام متحدہ کے کنونشن میں معذور افراد کے حقوق سے متعلق منظور کیے گئے مختلف پہلوؤں کے بارے میں دو ماہرین کی جانب سے مقالے بھی پیش کئے گئے۔ انسانی حقوق اور گڈ گورننس کے فروغ و تحفظ میں محتسب اداروں کے کردار پر زور دیتے ہوئے وفاقی محتسب نے کہا کہ عوام چونکہ سب سے بڑے اسٹیک ہولڈر ہیں، اس لئے ان کے جائز مفادات کا تحفظ ضروری ہے لہٰذا کاروباری وصنعتی حلقوں کو چاہیے کہ وہ کاروباری سرگرمیاں انجام دیتے ہوئے قواعد کے مطابق اپنی کارپوریٹ سماجی ذمہ داریوں کو نظر انداز نہ کریں اور

ویبینار میں، ماہرین تعلیم، انسانی حقوق اور سول سوسائٹی کے نمائندگان کی بڑی تعداد نے شرکت کی

معذور افراد کے سلسلے میں انصاف، مساوات اور عدم امتیاز کے تقاضوں کا خیال رکھیں۔ ویبینار میں، ماہرین تعلیم، انسانی حقوق اور سول سوسائٹی کے نمائندگان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ بین الاقوامی شرکاء میں آذربائیجان، بحرین، چین، ہانگ کانگ، ایران، انڈونیشیا، جاپان، ترکی، ازبکستان اور دیگر ممالک سے 47 رکنی ایشین امبڈ سمین ایسوی ایشن کے رکن ادارے بھی شامل تھے۔

برائے رابطہ:

ایڈوائزر (میڈیا):
051-9217259

کنسلٹنٹ (میڈیا):
051-9217232

ای میل: pro2w.mohtasib@gmail.com

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا پیغام

میرے لئے یہ امر تاحیات اطمینان اور مسرت کا باعث رہے گا کہ میں نے وفاقی محتسب کی ذمہ داریاں سنبھالنے سے لے کر آخری دن تک کوئی ایک لمحہ بھی ضائع کئے بغیر ادارے کے مینڈیٹ کے مطابق اس کی پہنچ اور رسائی بڑھانے کے ساتھ ساتھ شکایت کنندگان کو جلد از جلد ریلیف دینے کی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ گزشتہ چار برسوں کے دوران شکایات کے ریکارڈ فیصلے کئے گئے، ہر سال شکایات اور فیصلوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ 1983ء میں ادارے کے قیام سے لے کر دسمبر 2021ء تک 1717099 شکایات موصول ہوئیں تھیں جب کہ سال 2022ء سے سال 2025ء تک کے چار برسوں کے دوران 8 لاکھ سے زائد شکایات آئیں جو کہ 1983ء سے آنے والی کل شکایات سے تقریباً نصف بنتی ہیں...... سال 2025ء کے دوران 2 لاکھ 61 ہزار 101 شکایات کے فیصلے کئے گئے جو نہ صرف پاکستان بلکہ باہر کی دنیا میں ایک ریکارڈ ہے۔ دنیا بھر میں محتسب کے سینکڑوں ادارے مختلف ناموں سے کام کر رہے ہیں جن کے ساتھ ہمارا رابطہ رہتا ہے۔ دنیا میں کسی ادارے نے ایک سال کے دوران اتنی بڑی تعداد میں فیصلے نہیں کئے۔ سال 2021ء تک ہیڈ آفس سمیت علاقائی دفاتر کی کل تعداد 16 تھی جو سال 2025ء کے آخر تک 28 ہو گئی۔ اس دوران بارہ نئے علاقائی دفاتر قائم کئے گئے جس سے عوام الناس کو ان کے گھر کے قریب مفت اور جلد انصاف حاصل کرنے کی سہولت میں اضافہ ہوا۔ وفاقی محتسب کا یہ ادارہ عوام الناس کو مفت اور جلد انصاف فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ روایتی عدالتوں کا بوجھ بھی کم کرتا ہے، آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ 25 لاکھ 69 ہزار سے زائد شکایات اگر عدالتوں میں جاتیں تو غریب آدمی اور ریاست پر معاشی بوجھ کے ساتھ ساتھ عدالتوں پر مقدمات کا کتنا اضافی بوجھ پڑتا۔ وفاقی محتسب کا ادارہ عام پاکستانی کے لئے ایک نعمت خداوندی ہے جس کے ذریعے عام پاکستانیوں کو گھر بیٹھے انصاف مل جاتا ہے۔ گزشتہ چار برسوں کے دوران جہاں عوام الناس کو جلد ریلیف دینے کے لئے نئے علاقائی دفاتر کا قیام، کھلی کچہریوں کا انعقاد، سرکاری اداروں کے دورہ جات اور فیصلوں پر عملدرآمد پر زور سمیت متعدد اقدامات اٹھائے گئے، وہیں ادارے میں کام کرنے والے ملازمین کی فلاح و بہبود پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ میری یہ پختہ رائے ہے کہ اداروں میں کام کرنے والوں کی اچھی کارکردگی کا اعتراف کیا جائے تو اس سے ان کی کارکردگی مزید بہتر ہوتی ہے اور ان میں مسابقت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ چنانچہ بہترین کارکردگی دکھانے والے افسران اور عملے کو ایوارڈز سے بھی نوازا گیا۔ میں دعا گو ہوں کہ یہ ادارہ پھلتا پھولتا رہے اور پاکستان کے عام شہریوں کو جلد اور مفت انصاف فراہم کرنے کے لئے بہتر سے بہترین خدمات سرانجام دیتا رہے (آمین)۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں(17.12.2025)

وفاقی محتسب کا ادارہ 25 لاکھ سے زیادہ افراد کو ریلیف دے چکا ہے، اعجاز احمد قریشی

گزشتہ چار سال میں 12 نئے علاقائی دفاتر، آٹھ لاکھ سے زائد شکایات کے فیصلے کئے گئے، وفاقی محتسب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی سال 2025ء کی آخری پریس کانفرنس

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے 17 دسمبر کو سال 2025ء کی آخری پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہو کہا ہے کہ پچھلے چند برسوں کے دوران ادارے کے نئے اقدامات کی وجہ سے وفاقی محتسب کی عوام تک پہنچ اور رسائی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے بتایا کہ پچھلے چار برسوں کے اندر 12 نئے علاقائی دفاتر کے قیام کے بعد اب ہم مرکزی دفتر سمیت ملک کے دور دراز علاقوں کے 28 شہروں میں موجود ہیں۔ نئے دفاتر کے قیام، جدید ترین انفارمیشن ٹیکنالوجی، وٹس ایپ چینل، سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا کے استعمال، کھلی کچہریوں، اوسی آر پروگرام اور سرکاری دفاتر کے معائنوں جیسے اقدامات سے اس سال وفاقی محتسب سے ریلیف حاصل کرنے والوں کی تعداد اڑھائی لاکھ سے تجاوز کر گئی۔ انہوں نے کہا کہ اگر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور بچوں کی شکایات بھی شامل کی جائیں تو یہ تعداد چار لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔وفاقی محتسب نے کہا کہ گزشتہ چار سال میں 12 نئے علاقائی دفاتر قائم کئے گئے جس کے بعد ہیڈ آفس سمیت علاقائی دفاتر اور شکایات سنٹرز کی تعداد 28 ہو گئی ہے۔کھلی کچہریوں اور اوسی آر پروگراموں کی تعداد بڑھائی گئی جس سے ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو بھی ان کے گھر کے قریب مفت انصاف مل رہا ہے۔وفاقی محتسب کا وٹس ایپ چینل اس سال مارچ میں شروع کیا گیا۔جدید ترین انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کے استعمال سے اب لوگ گھر بیٹھے وفاقی محتسب سے انصاف حاصل کر رہے ہیں۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ اس سال 246,602 شکایات کے فیصلے کر چکے ہیں۔آئی آر ڈی کے تحت 6960 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ 128,427 بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو ریلیف فراہم کیا گیا جبکہ بچوں کی 653 شکایات کو نمٹایا جا چکا ہے۔ان سب کو شامل کر کے دیکھا جائے تو اب تک شکایات کی مجموعی تعداد چار لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔وفاقی محتسب نے بتایا کہ 1983ء سے ادارے کے قیام سے لے کر اب تک 25 لاکھ 58 ہزار سے زیادہ گھرانوں کو ریلیف فراہم کیا جا چکا ہے، ہمارے ملک میں ایک اوسط خاندان چار پانچ افراد پر مشتمل ہوتا ہے، یوں اگر دیکھا جائے تو یہ ریلیف ایک کروڑ سے زائد افراد تک پہنچ جاتا ہے۔وفاقی محتسب نے کہا کہ ہم نے اپنے فیصلوں پر عملدرآمد کے لئے الگ سے ایک سیکشن قائم کر رکھا ہے جو صرف فیصلوں پر عملدرآمد کرواتا ہے۔اس سال فیصلوں پر عملدرآمد کی شرح 93 فیصد سے زیادہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے اقدامات سے لوگ گھر بیٹھے انصاف حاصل کر رہے ہیں۔اس سال 45 فیصد سے زیادہ شکایات آن لائن موصول ہوئیں۔ شکایت کنندگان موبائل ایپ، ویب سائٹ اور ای میل کے ذریعے بھی شکایات کر سکتے ہیں۔شکایات کی سماعت بھی آن لائن ہو جاتی ہے، شکایت کنندگان کو دفتر آنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ اس ادارے کی تاریخ میں پہلی بار اعلیٰ کارکردگی کی بنیاد پر ایوارڈز دینے کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈز ان افسران اور ملازمین کو دیئے جا رہے ہیں جنہوں نے گزشتہ برسوں کے دوران مسلسل بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔اس سے ان ملازمین کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ کارکردگی میں بھی اضافہ ہوگا۔

وفاقی محتسب کا گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس کا دورہ

کاروباری حضرات اور صنعت کار پاکستانی معیشت کا اہم ستون ہیں، وفاقی محتسب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے 09 اکتوبر 2025ء کو گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کاروباری حضرات اور صنعتکار پاکستانی معیشت کا اہم ستون ہیں جو لوگوں کو بڑی تعداد میں روزگار فراہم کرتے ہیں اور اس سے ملکی معیشت کا پہیہ گھومتا ہے۔ تقریب میں صنعت وتجارت سے متعلق اہم شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کی معاشی ترقی میں صنعت وتجارت کے اہم کردار کے پیش نظر ہم کاروباری افراد کے مسائل کے فوری حل پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف کاروباری برادری کی شکایات کے ازالے کے لئے ہمارے دروازے چوبیس گھنٹے کھلے ہیں۔ چیمبر آف کامرس کے عہدیداران نے وفاقی محتسب کو بجلی اور گیس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے برآمدات میں کمی سمیت اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے وفاقی محتسب سے کہا کہ اگر بزنس کمیونٹی کے مسائل حل ہونے لگیں تو ملک معاشی طور پر بہت ترقی کرسکتا ہے۔ وفاقی محتسب نے اپنے خطاب میں صنعت وتجارت کے مسائل کے حل کے لئے کردار ادا کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

قانون کی حکمرانی اور گڈ گورننس کے قیام میں محتسب اداروں کا کردار بنیادی ستون کی حیثیت رکھتا ہے، اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا بین الاقوامی محتسب انسٹی ٹیوٹ کی کانفرنس سے خطاب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے 08 اکتوبر 2025ء کو لاہور میں ایک کی کانفرنس سے خطاب کیا۔ یہ کانفرنس محتسب پنجاب اور آئی او آئی کی نائب صدر عائشہ حامد کی میزبانی میں بین الاقوامی محتسب انسٹی ٹیوٹ (IOI) کے زیراہتمام منعقد ہوئی۔ آئی او آئی، محتسبین اور ثالثی اداروں کی 200 رکنی مضبوط عالمی تنظیم ہے۔ کانفرنس میں آذربائیجان، بحرین، انڈونیشیا، جاپان، کرغزستان، مکاؤ (چین)، فلپائن، تیمور لیسٹے اور پاکستان میں محتسب اداروں کے سربراہان سمیت بین الاقوامی شرکاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قانون کی حکمرانی، گڈ گورننس اور انصاف کے قیام میں محتسب کے اداروں کا کردار بنیادی ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔ محتسب اداروں کے کاموں میں ریاستی اداروں کو مزید متحرک، موثر اور عام لوگوں کے فائدے کے لیے ان کی خدمات کو بہتر بنانا شامل ہے، انہوں نے کہا کہ محتسب کے ادارے مساوات، عوام کی خدمت اور انصاف کو فروغ دینے میں اپنا بھر پور کردار ادا کررہے ہیں۔ اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی متعلقہ قراردادوں میں بیان کردہ بنیادی نکات کے مطابق انسانی حقوق کے تحفظ اور آزادی، گڈ گورننس اور قانون کی حکمرانی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کررہا ہے۔ وفاقی محتسب نے مزید کہا کہ بدانتظامی سے نمٹنے نیز کارکردگی، نظم وضبط، خدمات کی فراہمی کے معیار کو فروغ دینے اور معاشرے میں قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنانے میں محتسب اداروں کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اعجاز احمد قریشی نے وفاقی محتسب کے مختلف اقدامات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ادارے کی جانب سے بدانتظامی سے متعلق ازخود نوٹسز مختلف سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری لانے میں کافی مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب کے مختلف اقدامات بشمول دوردراز کے علاقوں میں کھلی کچہریوں کا انعقاد اور معائنہ ٹیموں کے ذریعے ایسے سرکاری اداروں کے دورے جن کے خلاف زیادہ شکایات آتی ہیں، شفافیت اور احتساب کو فروغ دینے میں بہت موثر ثابت ہوئے ہیں نیز اسی طرح کے دیگر اقدامات سے بھی قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنایا جارہا ہے۔ (IOI) کانفرنس سے بین الاقوامی مقررین کے علاوہ، صوبائی محتسب پنجاب عائشہ حامد، وفاقی انشورنس محتسب، وفاقی ٹیکس محتسب اور وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت نے بھی خطاب کیا۔

فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی کا دورہ

فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی اپنے تمام رہائشی منصوبوں کی ٹائم لائن دے، وفاقی محتسب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی (ایف جی ای ایچ اے) کے خلاف بڑھتی ہوئی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں پرویز حلیم راجپوت، خالد سیال اور جمیل احمد پر مشتمل ایک معائنہ ٹیم 26 نومبر کو اتھارٹی کے دفتر بھیجی۔ معائنہ ٹیم نے اپنے دورہ کے دوران کسٹمرز کی شکایات سننے کے بعد اتھارٹی کے اعلیٰ حکام کے ساتھ ایک اجلاس کے دوران شکایات کا جائزہ لیا۔ ٹیم نے اپنی ابتدائی رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کر دی ہے۔ وفاقی محتسب نے فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے تمام رہائشی منصوبوں کی ٹائم لائن دے اور جو الاٹی اپنی تمام اقساط ادا کرا چکے ہیں، اتھارٹی ان پر کوئی سرچارج نہ لگائے۔ انہوں نے یہ ہدایت بھی کی کہ اتھارٹی اپنے تمام پراجیکٹ مکمل ہونے تک ان کی اپ ڈیٹ رپورٹ ہر ماہ اپنی ویب سائٹ پر جاری کرے۔ انہوں نے کہا کہ ایف-14-15 کے ایسے الاٹی جو فوت ہو چکے ہیں اور ان کے ورثاء کو 15 جنوری 2026ء تک اگلی قسط جمع کرانے کا نوٹس دیا گیا ہے، انہیں قسط جمع کرانے کے لئے تین ماہ کی رعایت دی جائے۔ دورہ کے دوران اتھارٹی کے مختلف منصوبوں میں لاکھوں روپے جمع کرانے والے کسٹمرز نے شکایت کی کہ اتھارٹی کے اکثر منصوبے غیر معمولی تاخیر کا شکار ہو رہے ہیں۔ متعدد منصوبوں کو چودہ پندرہ سال ہو گئے ہیں اور ابھی تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ ٹیم نے اتھارٹی کے اعلیٰ حکام کے ساتھ ملاقات کر کے ان شکایات کے ازالے کے لئے موقع پر ہی ہدایات دیں۔ فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل کیپٹن ظفر اقبال نے ٹیم کو یقین دہانی کرائی کہ F-14 اور F-15 میں پلاٹوں سے محروم رہ جانے والے تمام الاٹیوں کو عنقریب شروع کئے جانے والے اگلے سیکٹرز میں پلاٹ الاٹ کر دیئے جائیں گے۔ ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ اتھارٹی کے تمام رہائشی منصوبوں پر مارچ 2026ء تک کام شروع کر دیا جائے گا۔ گرین انکلیو-II کے الاٹیوں کو دسمبر 2027ء تک قبضہ دے دیا جائے گا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ G-13 میں لائف اسٹائل اپارٹمنٹس کا 70 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ بورڈ نے یہ منظوری بھی دے دی ہے کہ لائف اسٹائل پراجیکٹ کے کمرشل ایریا سے حاصل ہونے والی رقم سے الاٹیوں کو رعایت دی جائے گی اور منصوبے کو مارچ 2026ء تک مکمل کیا جائے گا۔ ٹیم نے اتھارٹی کے مختلف رہائشی منصوبوں میں رجسٹریشن کرانے والوں کی شکایات پر اتھارٹی کو موقع پر ہی احکامات دیئے اور بعض شکایت کنندگان کے نام الاٹیوں کی لسٹ میں شامل کروا کر انہیں فوری ریلیف دلا دیا۔

وفاقی محتسب کے افسران فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی میں ایک اجلاس کے دوران (26.11.2025)

پروٹیکٹر آف امیگرینٹس آفس اسلام آباد کا دورہ

06 نومبر 2025ء کو سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں کنسلٹنٹ خالد سیال اور انوسٹی گیشن آفیسر جمیل احمد پر مشتمل معائنہ ٹیم نے پروٹیکٹر آف امیگرینٹس آفس اسلام آباد کا دورہ کر کے شکایت کنندگان سے ملاقات اور محکمے کے اعلیٰ افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کے دوران محکمے کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم نے اپنے گزشتہ دورے کے دوران ہدایت کی تھی کہ پروٹیکٹر اسٹیمپ لگانے کی سہولت آن لائن بھی فراہم کی جائے۔ معائنہ ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ وفاقی محتسب کی ہدایت پر اب آن لائن پروٹیکٹر اسٹیمپ بھی لگائی جا رہی ہے اور اب تک 45 ہزار سے زائد شہری یہ سہولت حاصل کر چکے ہیں۔ ٹیم کو بتایا گیا کہ اس دفتر میں جو بھی شہری رجسٹریشن کے لئے آتا ہے، دو گھنٹوں کے اندر تمام عمل مکمل کر کے اسے فارغ کر دیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ پروٹیکٹر آف امیگرینٹس آفس کی بنیادی ذمہ داری بیرون ملک ملازمت کے لئے جانے والے پاکستانیوں کی ملازمت اور ان کے حقوق کا تحفظ ہے جس کے لئے بیرون ملک جانے والوں کی رجسٹریشن کر کے ان کے پاسپورٹ پر پروٹیکٹر آفس کی اسٹیمپ لگائی جاتی ہے۔ ٹیم نے پروٹیکٹر اسٹیمپ کے لئے اسلام آباد آفس آنے والے شہریوں سے بھی ملاقات کی، جنہوں نے محکمے کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ وفاقی محتسب نے راولپنڈی دفتر میں آنے والوں کو بھی بہتر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔

پمز (PIMS) ہسپتال کا دورہ

پمز میں Outsourcing کی وجہ سے بعض شعبوں کی تنزلی

ہسپتال انتظامیہ عوام کی سہولت کے لئے لیب میں بھی ٹوکن سسٹم شروع کرے، وفاقی محتسب کی ہدایت

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم PIMS ہسپتال کے دورہ کے دوران مختلف شعبوں کا جائزہ لے رہی ہے۔(18.11.2025)

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے پمز (PIMS) ہسپتال میں آؤٹ سورسنگ (Outsourcing) کی وجہ سے بعض شعبوں کی تنزلی اور صفائی کے ناقص انتظامات نیز مریضوں کو سہولیات کے فقدان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہسپتال انتظامیہ کو کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے یہ ہدایات PIMS بھیجی گئی اپنی معائنہ ٹیم کی رپورٹ کے بعد دیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے PIMS ہسپتال کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم 18 نومبر کو ہسپتال بھیجی۔ معائنہ ٹیم میں ایسوسی ایٹ ایڈوائزر افتخار حسین نقوی، ڈپٹی ایڈوائزر پرویز حلیم راجپوت، کنسلٹنٹ خالد سیال اور انوسٹی گیشن آفیسر جمیل احمد شامل تھے۔ معائنہ ٹیم نے مریضوں سے ملاقات اور ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کر کے شکایات کا جائزہ لیا اور ان کے ازالے کے لئے انتظامیہ کو ہدایات دیں۔ ٹیم نے اپنے گزشتہ دورے کی سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ بھی لیا۔ وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم ہسپتال پہنچی تو تمام شعبوں میں مریضوں کا بے پناہ رش تھا۔ ایمرجنسی وارڈوں کی صورتحال اور آؤٹ سورس کئے گئے شعبوں کی کارکردگی بھی غیر تسلی بخش پائی گئی۔ ٹیم نے ہسپتال میں صفائی کے فقدان، ایمرجنسی وارڈز میں اسٹریچروں اور وہیل چیئرز کی کمی اور حالت زار نیز سیکورٹی کے ناقص انتظامات دیکھ کر سفارش کی کہ آئندہ کسی بھی آؤٹ سورس پرائیویٹ کمپنی کو اس کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد ٹھیکہ دیا جائے۔ مریضوں کے بے پناہ رش اور بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی گئی کہ عوام کی سہولت کے لئے ہسپتال کی لیب میں بھی ٹوکن سسٹم شروع کیا جائے۔ کارڈیالوجی میں ای سی جی کے لئے تین کمروں کو بڑھا کر پانچ کرنے اور خواتین کے لئے الگ کمرہ مختص کرنے کی ہدایت کی گئی۔ وفاقی محتسب کی ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ حال ہی میں ہسپتال میں 93 نئے ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی 113 اسامیوں پر تقرریاں ہوئی ہیں، اس کے باوجود ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی متعدد اسامیاں خالی ہیں۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ ہسپتال میں روزانہ دس ہزار سے زائد مریض آتے ہیں، جن کے لئے ایم آر آئی کی صرف دو اور الٹرا ساؤنڈ کی 28 مشینیں ہیں، جب کہ صرف گائنی کی تین سو سے زیادہ مریضاؤں کا روزانہ الٹرا ساؤنڈ کرنا پڑتا ہے۔ وفاقی محتسب نے قانون اور قواعد کے مطابق ڈاکٹروں اور نرسوں کی خالی اسامیاں پر کرنے کی ہدایت بھی کی۔

وفاقی محتسب کے افسران PIMS ہسپتال کا دورہ کر رہے ہیں(18.11.2025)

وفاقی محتسب کے افسران کی میرپور و کوٹلی آزاد کشمیر میں کھلی کچہریاں

وفاقی سرکاری اداروں کے خلاف متعدد شکایات موقع پر ہی نمٹا دیں

پولیس کی جانب سے ضبط شدہ موٹر سائیکل اور ٹیلی فون فوری طور پر واپس کرنے کا حکم

وفاقی محتسب کے افسران کوٹلی آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں (12.12.2025)

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور کنسلٹنٹ خالد سیال نے 05 دسمبر کو میرپور اور 12 دسمبر 2025ء کو کوٹلی آزاد کشمیر میں کھلی کچہریوں کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ کھلی کچہری میں شکایت کنندگان، سول سوسائٹی اور میڈیا کے نمائندگان نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور ہائر ایجوکیشن کمیشن، پوسٹل لائف انشورنس، کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹ، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاکستان پوسٹ آفس، زرعی ترقیاتی بینک، قومی بچت اور انٹرنیٹ موبائل سروس سمیت وفاقی و آزاد کشمیر حکومت کے مختلف محکموں کے خلاف کثیر تعداد میں شکایات پیش کیں۔ وفاقی محتسب کے افسران نے بعض شکایات پر موقع پر ہی ہدایات دیں جبکہ بعض شکایات متعلقہ محکمہ جات کے سربراہان کے ذریعے حل کروانے کی یقین دہانی کروائی جبکہ آزاد کشمیر حکومت کے محکموں کے خلاف شکایات متعلقہ اداروں کو بھجوا دیں۔ میرپور میں کھلی کچہری کے دوران بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے ایک شکایت گزار کو فوری طور پر امدادی رقم دلوادی گئی جبکہ پولیس کی جانب سے ایک شہری کی ضبط شدہ موٹر سائیکل، موبائل ٹیلی فون اور مبلغ -/9000 روپے کی رقم فوری طور پر واپس کرنے کا حکم دیا گیا۔ موقع پر موجود متعلقہ پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او نے یقین دہانی کروائی کہ شکایت کنندہ ان کے دفتر میں آجائے اسے ضبط شدہ موٹر سائیکل، موبائل فون اور نقد رقم واپس کر دی جائے گی۔ کوٹلی میں کھلی کچہری کے دوران فوج سے ریٹائرڈ ایک شکایت گزار حوالدار محمد صدیق نے کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹ کے خلاف شکایت کی کہ اس کی پنشن اٹھارہ ماہ سے بینک میں منتقل نہیں ہو رہی، اس نے محکمے سے رابطہ کیا تو پتہ چلا کہ محکمے کے ریکارڈ کے مطابق وہ فوت ہو چکا ہے اور اس کی پنشن اس کی بیوہ کو دی جا رہی ہے، حالانکہ وہ زندہ ہے اور خود کھلی کچہری میں پیش ہو کر اس نے بتایا کہ جس نامعلوم بیوہ کو میری پنشن دی جا رہی ہے اس سے میرا کوئی تعلق نہیں۔ کھلی کچہریوں کے بعد وفاقی محتسب کے افسران نے اخباری نمائندوں سے ملاقات کے دوران وفاقی محتسب کے اقدامات، اختیارات، دائرہ کار اور شکایات داخل کرانے کے طریق کار کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی۔ قبل ازیں وفاقی محتسب کے افسران نے وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی لیکچر بھی دیا۔ انہوں نے کھلی کچہری کے اغراض و مقاصد اور طریقہ کار کے بارے میں شکایات کنندگان کو بریف کیا۔ وفاقی محتسب کے افسران نے بتایا کہ کوئی بھی شہری سادہ کاغذ پر وفاقی محتسب کے نام درخواست دے سکتا ہے۔ وفاقی محتسب کا ادارہ 60 دنوں کے اندر ہر شکایت پر فیصلہ کر دیتا ہے۔ گزشتہ سال وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے دو لاکھ 23 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کیے جو ایک ریکارڈ ہے جبکہ اس سال شکایات کی تعداد اڑھائی لاکھ سے بڑھ جانے کی توقع ہے۔

وفاقی محتسب کے افسران میرپور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں (05.12.2025)

وفاقی محتسب کے اہم فیصلے

گاڑیوں کی ماحولیاتی اور کلیرنس کے لئے ایس او پیز جاری

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) اور اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں کی ماحولیاتی چیکنگ اور کلیرنس کے لئے ایس او پیز تیار کر کے وفاقی محتسب کو رپورٹ دے دی ہے۔ ایس او پیز کے مطابق گاڑیوں کا دھواں اور کاربن ماحولیاتی آلودگی کا بنیادی سبب ہے جو انسانی صحت کے لئے بہت مضر اور دل کی بیماریوں کا باعث ہے۔ ماحولیاتی تحفظ کے لئے گاڑیوں کی چیکنگ اور کلیرنس کے لئے تیار کردہ ایکشن پلان کو مختصر مدتی (اٹھارہ ماہ) اور طویل مدتی (پانچ سال) کے دو مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایس او پیز کے مطابق پہلی ترجیح دھواں پھینکنے والی اور ڈیزل گاڑیوں کی چیکنگ ہے جبکہ پبلک ٹرانسپورٹ، آلودگی کا باعث بننے والی پرانی گاڑیوں، ٹرکوں اور ٹریکٹروں کی کلیرنس پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ اسلام آباد کو آلودگی سے پاک شہر قرار دیا جا سکے۔ ایس او پیز کے طویل مدتی ایکشن پلان میں الیکٹرک گاڑیوں کو پروموٹ کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) نے سال 2008-09ء میں گاڑیوں کی چیکنگ اور کلیرنس کے لئے نیشنل انوائرمینٹل کوالٹی اسٹینڈرڈز (NEQS) کے نام سے معیارات تیار کئے جن کے مطابق آئی سی ٹی اور اسلام آباد پولیس کے تعاون سے گاڑیوں کی چیکنگ اور کلیرنس مسلسل جاری رہتی ہے۔ 2024-2025ء کے دوران ان معیارات کی سنگین خلاف ورزیوں کے باعث 215 گاڑیوں کو جرمانے کئے گئے جبکہ 32 گاڑیوں کو بند کیا گیا۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے چند ماہ قبل متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیا جس کے بعد بتایا گیا کہ سال 2015ء ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیرنس کی جا رہی ہے۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد گاڑیوں کی لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا تھا تاہم وفاقی محتسب نے ای پی اے اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ باہم رابطے سے گاڑیوں کی ماحولیاتی چیکنگ کے لئے ایس او پیز تیار کریں اور آئندہ عوام الناس کو اس مقصد کے لئے پریشان نہ کیا جائے۔ اب ای پی اے اور ڈپٹی کمشنر اسلام آباد نے آئندہ گاڑیوں کی ماحولیاتی چیکنگ اور کلیرنس کے لئے ایکشن پلان اور ایس او پیز تیار کر کے وفاقی محتسب کو بھجوا دیئے ہیں۔

طالب علم کو لیپ ٹاپ مل گیا

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر مظفر آباد آزاد جموں و کشمیر میں ایک طالب علم نے شکایت داخل کی کہ اسے وزیر اعظم یوتھ اسکیم کے تحت لیپ ٹاپ کا اہل قرار دیا گیا تھا مگر اسے ابھی تک لیپ ٹاپ نہیں ملا۔ علاقائی دفتر کے انچارج منصور قادر ڈار کے روبرو کیس کی سماعت کے دوران ہائر ایجوکیشن کمیشن نے بتایا کہ مذکورہ طالب علم کا لیپ ٹاپ آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی کو بھجوا دیا گیا تھا۔ یونیورسٹی کے نمائندے نے کہا کہ طالب علم سے رابطہ نہ ہونے کے باعث لیپ ٹاپ اسے نہیں پہنچایا جا سکا۔ وفاقی محتسب کے افسر نے ہدایت کی کہ طالب علم کو فوری طور پر لیپ ٹاپ دیا جائے۔ شکایت گزار طالب علم نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ اسے لیپ ٹاپ مل گیا ہے۔

ای او بی آئی نے پونے آٹھ لاکھ روپے کی پنشن دے دی

پشاور کے رہائشی سلیم عنایت نے وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر پشاور میں جولائی 2025ء میں شکایت کی کہ ای او بی آئی کی طرف سے اسے پنشن کی ادائیگی نہیں کی جا رہی۔ وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر نے اس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ای او بی آئی کے ذمہ داران کو طلب کیا اور صرف تین ماہ کے اندر شکایت گزار کو اس کی پنشن کی مد میں سات لاکھ 78 ہزار 800 روپے کی ادائیگی کروادی گئی جس پر شکایت کنندہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

سیکیورٹی ایجنسی سے گریجوٹی دلوادی

پشاور کے ایک رہائشی ممتاز خان نے وفاقی محتسب کے آئی آر ڈی پروگرام کے تحت شکایت کی کہ ایک سیکورٹی ایجنسی اس کی گریجوٹی کی رقم ادا نہیں کر رہی۔ وفاقی محتسب میں کیس کی پہلی ہی ساعت پر مذکورہ ایجنسی کے ذمہ داران نے شکایت کنندہ کو اس کی گریجوٹی کی رقم کا چیک پیش کر دیا جس پر شکایت گزار نے وفاقی محتسب کے ادارے اور اس کے افسران کو ڈھیروں دعائیں دیں۔

19 سال بعد شناختی کارڈ بحال۔ گیس بل پر 24 ہزار روپے کا ریلیف

علاقائی دفتر کوئٹہ کی مداخلت سے متعدد شہریوں کے بلاک شدہ شناختی کارڈ بحال کر دیئے گئے جن میں سے بعض گزشتہ پندرہ سے بیس سال سے بلاک تھے جو ایک دو ماہ کے اندر بحال کر دیئے گئے۔ ایک درخواست دہندہ کا انیس سال بعد شناختی کارڈ بحال ہوا۔ کئی شہریوں کے پاسپورٹ نہیں بن رہے تھے جو فوری جاری کروا دیئے گئے۔ ایک غریب شکایت گزار کو گیس کے بل میں 24,000 روپے کا ریلیف دلایا گیا۔

جنوری سے دسمبر 2025ء کے دوران شکایات اور فیصلے

نمبر شمار	نام ادارہ	شکایات	فیصلے
1	پاور کمپنیاں (ڈسکوز)	117,452	121,822
2	سوئی گیس کمپنیاں	23,497	22,647
3	بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام	26,327	27,226
4	پاکستان پوسٹ آفس	5692	5485
5	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی	1229	1241
6	پاکستان بیت المال	2780	2689
7	نادرا	11,049	10,279
8	ای او بی آئی (EOBI)	2261	2603
9	ایف آئی اے	2624	2605
	مذکورہ بالا نو اداروں کے خلاف کل شکایات	**192,911**	**196,597**
	دیگر اداروں کے خلاف شکایات	**63,777**	**64,504**
	کل تعداد	**256,688**	**261,101**

آگاہی مہم کھلی کچہریوں اور او سی آر پروگرام کی تصویری جھلکیاں

علاقائی دفتر گوجرانوالہ کے انچارج مشتاق احمد اعوان سیالکوٹ ائرپورٹ کا دورہ کررہے ہیں (17.10.2025)

علاقائی دفتر سوات کے ثناء اللہ خان ڈگر ضلع بونیر میں کھلی کچہری کے دوران شکایات کنندگان سے مخاطب ہیں (22.10.2025)

علاقائی دفتر لاہور کے افسران پاکستان ریلوے اسٹیشن کا دورہ کررہے ہیں (16.10.2025)

علاقائی دفتر حیدرآباد کے ڈاکٹر شیخ امتیاز شکایات کی سماعت کررہے ہیں (23.10.2025)

علاقائی دفتر ملتان کے محمود خان میہ مظفر گڑھ میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں (05.11.2025)

علاقائی دفتر ایبٹ آباد کے افسران مانسہرہ میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں (05.12.2025)

علاقائی دفتر ملتان کے افسران محمد رشید کی سربراہی میں پاکستان ریلوے اسٹیشن ملتان کا دورہ کررہے ہیں (05.11.2025)

علاقائی دفتر پشاور کے بختیار گل آئی آر ڈی پروگرام کے تحت ایک شکایت گزار کا مسئلہ حل ہونے پر اسے چیک دلوا رہے ہیں (04.11.2025)

آگاہی مہم، کھلی کچہریوں اور او سی آر پروگرام کی تصویری جھلکیاں

علاقائی دفتر مظفر آباد آزاد جموں وکشمیر کے انچارج منصور قادر ڈار شکایات سن رہے ہیں(04.11.2025)

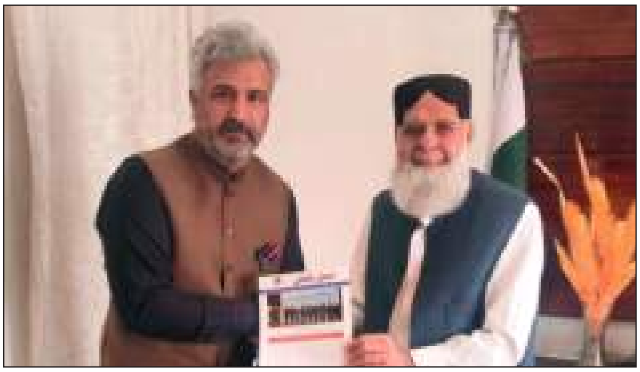

علاقائی دفتر کوئٹہ کے انچارج غلام سرور بروہی پاکستان ریلوے کے ایک اعلیٰ افسر کو وفاقی محتسب کا نیوز بلیٹن دے رہے ہیں(02.11.2025)

علاقائی دفتر فیصل آباد کے یاسر شبیر ملک ننکانہ میں شکایات سن رہے ہیں(28.10.2025)

علاقائی دفاتر جنوبی پنجاب کے کوارڈی نیٹر انچارج ڈاکٹر محمد زاہد ملک ملتان ائرپورٹ کے دورے کے دوران ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں(10.12.2025)

علاقائی دفتر پشاور کے بختیار گل صدہ میں شکایات سن رہے ہیں (30.10.2025)

علاقائی دفتر ساہیوال کے انچارج اظہر احمد عارف، والا میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں (23.12.2025)

علاقائی دفتر سرگودھا کے انچارج خواجہ سیف الرحمان کھلی کچہری کے دوران شکایات سنتے ہوئے(29.10.2025)

علاقائی دفتر ڈیرہ اسماعیل خان کے شفقت علی بھکر میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں (30.10.2025)

وفاقی حکومت کے اداروں کی بدانتظامی کے خلاف

وفاقی محتسب سے شکایت کریں

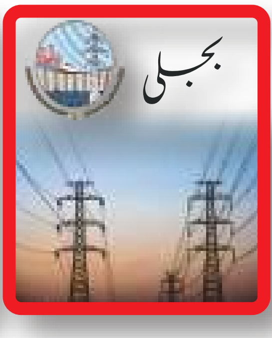

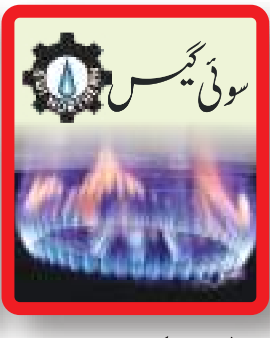

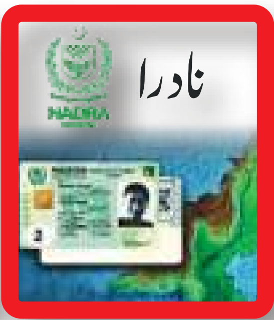

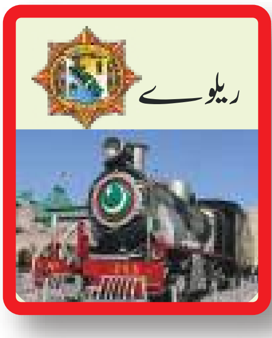

وفاقی حکومت کے اداروں جیسے بجلی، سوئی گیس، نادرا، پاکستان ریلوے، پاکستان پوسٹ آفس، بیت المال، پاسپورٹ آفس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اور دیگر وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف اگر آپ کی کوئی شکایت ہے تو آپ وفاقی محتسب سے رجوع کر کے گھر بیٹھے انصاف حاصل کر سکتے ہیں

وفاقی محتسب میں وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایت کرنے کا طریقہ بڑا سادہ اور آسان ہے، کوئی بھی شہری بذریعہ خط، ای میل، ویب سائٹ، موبائل ایپ یا اپنے قریبی مرکزی/علاقائی دفتر آ کر شکایت درج کرا سکتا ہے

وفاقی محتسب میں شکایت کی نہ کوئی فیس ہے، نہ کسی وکیل کی ضرورت

وفاقی محتسب میں ہر شکایت کا فیصلہ ساٹھ دن میں کر دیا جاتا ہے

نوٹ: دفاع، امور خارجہ، عدالتوں میں زیر سماعت اور سرکاری اداروں میں ملازمت سے متعلق امور ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔ ہمارے دائرہ اختیار کے بارے میں مزید جاننے کے لئے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں

/WafaqiMohtasibSecretariatOfficial
ombuds.registrar@gmail.com
/c/WafaqiMohtasibSecretariat
/wafaqimohtasib
www.mohtasib.gov.pk
/store/apps/details?id=
com.pk.gov.wafaqimohtasib

ہیلپ لائن: 1055
بچوں کی شکایات کیلئے: 1056

36-شاہراہ دستور، بالمقابل سپریم کورٹ آف پاکستان، G-5/2، اسلام آباد
فون نمبر: 92-51-9213886-7 فیکس نمبر: 92-51-9217224

وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر

علاقائی دفتر، لاہور
3rd,15A فلور، اسٹیٹ لائف بلڈنگ، ڈیوس روڈ، لاہور
فون نمبر: (92)42-99201017-18
فیکس نمبر: (92)42-99201021
ای میل: ombuds.wmsrol@gmail.com

علاقائی دفتر، کراچی
4-B، فیڈرل گورنمنٹ سیکریٹریٹ، صدر، کراچی
فون نمبر: (92)21-9920115
فیکس نمبر: (92)21-99202121
ای میل: ombuds.wmsrok@gmail.com

علاقائی دفتر، پشاور
1st فلور، بنوویلنٹ فنڈ بلڈنگ، پشاور کینٹ، پشاور
فون نمبر: (92)91-9211570
فیکس نمبر: (92)91-9211571
ای میل: ombuds.wmsrop@gmail.com

علاقائی دفتر، خضدار
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ
کمشنر آفس، خضدار
فون: 0300-2681375

علاقائی دفتر، کوئٹہ
سول ڈیفنس بلڈنگ، سمنگلی روڈ، کوئٹہ۔
فون نمبر: (92)81-9202679
فیکس نمبر: (92)81-9202691
ای میل: ombuds.wmsroq@gmail.com

علاقائی دفتر، سکھر
مکان نمبر 107-A، نزد نادرا آفس، سندھی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، ائرپورٹ روڈ، سکھر
فون نمبر: (92)71-9310884
فیکس نمبر: (92)71-9310012
ای میل: ombuds.wmsros@gmail.com

علاقائی دفتر، ملتان
پلاٹ نمبر 4/6، بلاک نمبر x مین نیو ملتان روڈ۔ ملتان
فون نمبر: (92) 619330201, (92) 619330204
ای میل: ombuds.wmsrom@gmail.com

علاقائی دفتر، بہاولپور
مکان نمبر 50۔اے، محمدیہ کالونی، نور محل روڈ، بہاولپور
فون نمبر: (92)62-9255613 فیکس نمبر: (92)62-925561
ای میل: ombuds.wmsrob@gmail.com

علاقائی دفتر، فیصل آباد
بلڈنگ نمبر P-21، نیو سول لائن نزد ٹوٹل پٹرول پمپ، جیل روڈ، فیصل آباد
فون نمبر: (92)41-9201055
فیکس نمبر: (92)41-9201021
ای میل: ombuds.wmsrof@gmail.com

علاقائی دفتر، ڈیرہ اسماعیل خان
پلاٹ نمبر 1، سروے نمبر 79، قائداعظم روڈ نزد جی پی او چوک کینٹ، ڈیرہ اسماعیل خان
فون نمبر: (92)966-9280164
فیکس نمبر: (92)966-9280256
ای میل: ombuds.wmsrod@gmail.com

علاقائی دفتر مظفر آباد
بلاک نمبر 5، نیا سیکرٹیریٹ چھتر دومیل، مظفر آباد
آزاد جموں وکشمیر۔ فون نمبر: 05822-940241
ای میل ایڈریس: romzdajk@mohtasib.gov.pk

علاقائی دفتر، حیدرآباد
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 03، 6th فلور، ٹھنڈی سڑک، حیدرآباد
فون نمبر: (92)22-9201601
فیکس نمبر: (92)22-9201600
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroh@gmail.com

علاقائی دفتر، گوجرانوالہ
ہاؤس نمبر 38، سٹریٹ 2، گلزار ابراہیم، گِل روڈ، گوجرانوالہ
فون نمبر: (92)55-9330616، (92)55-9330680
فیکس نمبر: (92)55-9330636
ای میل: ombuds.wmsrog@gmail.com

علاقائی دفتر، ایبٹ آباد
کمرہ نمبر 6، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیکریٹریٹ، ایبٹ آباد
فون نمبر: (92)992-9310538
فیکس نمبر: (92)992-9310549
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroa@gmail.com

علاقائی دفتر، میرپورخاص
ہاؤس نمبر 59۔ علی ٹاؤن،
حیدرآباد روڈ نزد کے ایف سی بلڈنگ،
میرپورخاص (سندھ)
فون: 0233-933004-5

علاقائی دفتر، خاران
ریجنل آفس کوئٹہ روڈ، خاران
فون نمبر: (92)847-510305
فیکس نمبر: (92)847-510305

علاقائی دفتر، سرگودھا
آفس آف صوبائی محتسب پنجاب
پی اے ایف روڈ نزد سرکٹ ہاؤس سرگودھا
فون نمبر: (92)48-9330155
فیکس نمبر: (92)48-9330156

علاقائی دفتر، سوات
نزد اللہ اکبر مسجد سیدو شریف، سوات
فون: (92)0946-920052
فیکس: (92)0946-920051

علاقائی دفتر گلگت بلتستان
سوشل ویلفیئر ڈائریکٹوریٹ،
نزد شہزادہ مارکیٹ جوٹیال گلگت
فون نمبر: 0312-9703311

علاقائی دفتر: ساہیوال
مکان نمبر W-35، گراؤنڈ فلور سکیم نمبر 2،
فرید ٹاؤن، ساہیوال
فون نمبر: 040-9330440
ای میل: daula66@gmail.com

علاقائی دفتر ڈیرہ غازی خان
138-اے، خیابانِ سرور، ڈیرہ غازی خان
فون نمبر: (92) 649330257
(92) 649330258

علاقائی دفتر: لاڑکانہ
مکان نمبر B -187 نزد SZABIST کالج، سچل کالونی، لاڑکانہ
فون نمبر: 047-91410586
ای میل: ddowmslrk@gmail.com

شکایات سنٹر، وانا
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، وانا
جنوبی وزیرستان
فون: 0965-211046

شکایات سنٹر، صدہ
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، صدہ، ضلع کرم
فون: 0333-9108025

شکایات سنٹر، سبی
ڈپٹی کمشنر آفس سبی، بلوچستان
فون: 0336-8440715

شکایات سنٹر، لورالائی
صوبائی محتسب آفس، ڈی سی کمپلیکس، لورالائی
فون نمبر: 0342-3668830